سلسلہ خطبات جمعہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب
ضبط و ترتیب مولانا حافظ سلمان الحق حقانی

جمعۃ المبارک کے فضائل و آداب اور حقوق

نَحمَدُہٗ وَنُصَلّی عَلیٰ رَسُولِہِ الکَرِیم ○ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○ یٰاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اِذَا نُودِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِن یَّومِ الجُمُعَۃِ فَاسعَوا اِلیٰ ذِکرِ اللّٰہِ وَذَرُوا البَیعَ ذٰلِکُم خَیرٌ لَّکُم اِن کُنتُم تَعلَمُونَ [سورۃ الجمعۃ 9:62]

''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کی ذکر کی طرف لپکو اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمھارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو''

قال النبی ﷺ: ان یوم الجمعۃ سید الایام واعظمھا عند اللہ واعظم عند اللہ من یوم الاضحی ویوم الفطر فیہ خمس خلال خلق اللہ فیہ آدم واھبط فیہ آدم الیٰ الارض وفیہ توفی اللہ آدم وفیہ ساعۃ لا یسأل اللہ فیھا العبد شیئا الا اعطاہ ایاہ مالم یسأل حراماً وفیہ تقوم الساعۃ مامن ملك مقرب ولا سماء والارض ولا ریاح ولا جبال ولا بحر الا وھن یشفقن من یوم الجمعۃ ○ (رواہ احمد وابن ماجۃ)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن سب دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب دنوں سے بڑا دن ہے۔اور عید الاضحیٰ وعید الفطر سے بھی بڑھ کر اس کا مرتبہ ہے اور اس دن میں پانچ باتیں ایسی واقع ہوئی ہیں جو اور دنوں میں نہیں ہوئیں اسی جمعہ کے دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدا فرمایا اور اسی دن ان کو زمین پر اتارا اور اسی دن انکو وفات دی اور اسی دن میں ایسا مقبول وقت ہے کہ جو بندہ بھی جائز سوال کرے گا اللہ تعالیٰ ضرور دے گا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی اور تمام مقرب فرشتے اور آسمان وزمین ،ہوا، پہاڑ، اور دریا سب ڈرتے اور کانپتے ہیں کہ کہیں اس جمعہ کو قیامت قائم نہ ہو جائے۔

عظمت وفضیلت والا دن

معزز سامعین! آج جمعہ مبارک کا دن ہے اسی مناسبت سے چند گزارشات جمعہ کے دن کے بارے میں آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس عظمت تمام

عظمتوں برکتوں، اور فضیلتوں کی مالک ہے، وہ جس چیز کو عظمت وفضیلت دے۔ تو پھر کائنات کی کوئی چیز اس کو ذلت نہیں دے سکتی عرب کی سرزمین جہاں نہ پانی نہ گھاس اور نہ درخت صرف صحراء ہی صحراء تھے مگر جب اللہ تعالیٰ نے عظمت دینا چاہی تو رسول اللہ ﷺ کو پیدا فرما کر بے آب وگیاہ سرزمین کو سید البلاد بنادیا اور پھر قرآن مجید میں اس شہر کی قسمیں کھائیں۔ تو عظمتوں کا مالک بعض کو عظمتوں سے نوازتا ہے اور بعض کو نفرتوں سے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت بخشی کہ تمام انبیاء کرامؑ کا مقام ومرتبہ بڑا اونچا ہے لیکن افضل الرسل ذات محمد ﷺ ہے تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے مقرب، تابعدار ہیں لیکن مقرب ترین فرشتہ جبرائیل ہیں، اسی طرح نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ کرامؓ بڑی فضیلت مقام ومرتبہ پر فائز تھے، جیسا کہ چند جمعے ان کی فضیلت ومنقبت کا تذکرہ ہوتا رہا، لیکن سب صحابہ کرامؓ میں اونچا درجہ اور فضیلت حضرت ابو بکر صدیقؓ کو حاصل ہے، اسی طرح مہینوں میں سب سے افضل ترین مہینہ رمضان کا مہینہ ہے، اور دنوں میں سب سے افضل دن جس کو افضل الایام اور سید الایام کہا جاتا ہے وہ جمعہ مبارک کا دن ہے۔

خصوصیت امت محمدیہ ﷺ

معزز سامعین! جس طرح نبی ﷺ افضل اور اسکی امت افضل ہے اس وجہ سے اس امت کو عبادت کا جو دن دیا گیا تو وہ بھی افضل ہے اور یہ دن روز اول سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبادت کے لئے طے شدہ تھا، چنانچہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام قوموں کا امتحان لیا یہود سے کہا کہ تم عبادت کے لئے ایک دن متعین کرو جو کہ ہمارے علم میں متعین ہے تو انہوں نے ہفتہ کا دن چن لیا کہ ہم ہفتہ کے دن صرف اطاعت وعبادت کریں گے۔ اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں سے فرمایا کہ اے یہودیو! ہفتہ کے دن کا احترام کرو، جب دعویٰ کرتے ہو کہ وہ دن مبارک ومقدس ہے۔ بہر حال پھر نصاریٰ سے کہا کہ تم بھی اپنے لئے عبادت کا دن متعین کرو جو کہ ہمارے علم میں متعین ہے کہ تم اس متعین دن تک پہنچ پاتے ہو یا نہیں نصاریٰ نے اپنے لئے اتوار کا دن مقرر کرلیا، نصاریٰ کے لئے اتوار کے دن عبادت فرض کردی گئی، پھر جب اس امت محمدیہ ﷺ کی باری آئی اور رسول اللہ ﷺ کو اس کے بارے میں اختیار دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کا دن منتخب کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ روز اول سے ہی عبادت کے لئے جمعہ کا دن مقرر تھا، مگر یہودیوں اور نصاریٰ نے اس میں غلطی کی اور امت محمدیہ ﷺ نے وہ پہچان لیا، اسی وجہ سے یہ دن سید الایام بننے کا مستحق بھی ہے

عید وخوشی کا دن

جمعہ مسلمانوں کیلئے عید اور خوشی کا دن ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ:

وعن انس بن مالکؓ قال عرضت الجمعة علیٰ رسول اللهﷺ جاء بها جبرائیل علیه السلام فی کفة کالمرأة البیضاء فی وسطها کالنکتة السوداء فقال ما هذا یا جبرائیل قال هذا الجمعة یعرضها علیك ربك لتکون لك عیداً و لقومك من بعدك (رواه الطبرانی)

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیلؑ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جمعہ کو سفید آئینہ کی طرح ایک پلّے میں لاکر پیش کیا اس کے درمیان ایک سیاہ نقطہ تھا نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا کہ جبرائیل یہ کیا ہے؟ تو حضرت جبرائیلؑ نے جواب دیا کہ یہ وہ جمعہ ہے جس کو آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کے سامنے پیش کرتا ہے تاکہ آپ ﷺ کے اور آپ ﷺ کی امت کے واسطے یہ عید ہو کر رہے۔

جمعہ اجتماعیت کی نشانی

معزز سامعین! جمعہ مبارک کو ہر لحاظ سے فضیلت دی گئی، روایات میں آتا ہے کہ جتنے بڑے بڑے اموراس دنیا میں ظاہر ہوئے وہ جمعۃ المبارک کے دن ہی رونما ہوئے ،حضرت آدم علیہ السلام کی مٹی جب اکھٹی کی گئی تو اسی جمعہ کے دن ،جب جنت میں داخل کئے گئے تو جمعہ کے دن،اسی طرح کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات یہ زمین وآسمان پیدا فرمائے تو تکمیل جمعہ کے دن ہی ہوئی ۔اسی وجہ سے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک وقت ایسا ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے،علماء فرماتے ہیں کہ یہ وہ وقت ہے جس میں حضرت آدمؑ کو پیدا فرمایا گیا ،اور پھر کائنات کا سب سے بڑا واقعہ اوراس دنیا کا آخری دن بھی جمعہ ہوگا ،یعنی قیامت بھی جمعہ کو برپا ہوگی گویا انسان کی پیدائش بھی جمعہ کے دن اور اختتام بھی جمعہ کے دن ہوا۔بہر حال اللہ تعالیٰ نے اس جمعہ میں جامعیت رکھی ہوئی ہے جس طرح اسلام کے تمام عبادات جامعیت، اتفاق واتحاد کا مظہر ہوتی ہیں اسی طرح نماز جمعہ بھی اس اجتماعیت میں بڑا اہمیت کی حامل ہے،آپ دیکھتے ہیں کہ جمعہ کے دن نماز کے لئے ہر مسجد میں جگہ کم پڑ جاتی ہے ہمارے دارالعلوم حقانیہ میں تو لوگ سڑک پر بھی صفیں بنا دیتے ہیں۔

سال بھر عبادت کا ثواب

اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ ادا کرنے والوں کے لئے بڑی خوشخبری دی جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ: من غسل یوم الجمعة وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام واستمع ولم یلغ کان له بکل خطوة عمل اجر سنة اجر صیامها وقیامها (ترمذی، ابوداؤد)

''جو شخص جمعہ کے دن اچھی طرح نہا کر وقت پر پیدل چلے اور اول وقت میں ہی مسجد پہنچ جائے اور امام کے ساتھ بیٹھ کر خطبہ کو توجہ اور کان لگا کر سنے اور کوئی لغو اور بیکار حرکت نہ کرے تو اس کو ہر ہر قدم کے بدلے سال بھر کے روزوں اور سال بھر کے تمام راتوں کی عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے''

اسی طرح ایک دوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے گیٹ پر رجسٹر لیکر کھڑے ہوجاتے ہیں اور ہر آنے والے کا وقت نوٹ کرتے ہیں چنانچہ سب سے پہلے آنے والوں کو پہلے نمبر پر اور اس کے بعد کے آنے والے کو دوسرے نمبر پر لکھتے ہیں، سب سے پہلے آنے والے کو اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والے کو گائے، تیسرے نمبر پر آنے والے کو بکری، اسی طرح بعد میں آنے والوں کو بتدریج کم دیا جاتا ہے حتیٰ کہ مرغی اور اس کے انڈے کو صدقہ کرنے تک، مگر جب امام خطبہ شروع کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو پھر فرشتے بھی رجسٹر بند کر کے خطبہ سننے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جمعہ کے دن جلد ہی مسجد میں حاضر ہونا بڑے اجر وثواب کا حامل ہے۔ مگر بڑی افسوس کی بات ہے کہ ہم اس اجر وثواب سے محروم رہتے ہیں کیونکہ ہم بھی اس وقت تشریف لاتے ہیں، جب فرشتے تمام رجسٹر بند کر کے عبادت میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اول فرصت میں ہی مسجد تشریف لائیں تاکہ اس ثواب سے محروم نہ ہوں۔

ہفتے کے گناہ معاف

محترم سامعین! اللہ تعالیٰ مؤمن کو کسی بہانے گناہوں سے پاک کرنا چاہتا ہے اور مختلف بہانوں کے ذریعے اس کو پاک ہونے کی ترغیب دیتا ہے، یہ نماز جمعہ بھی گناہوں کے کفاہ کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ:

من اغتسل یوم الجمعة ولبس من احسن ثیابه ومس من طیب ان کان عنده ثم اتی الجمعة فلم یتخط اعناق الناس ثم صلّی ما کتب الله له ثم انصت اذا خرج

امامه حتی یفرغ من صلاته کانت کفارة لمابینها وبین الجمعة التی قبلها (ابوداؤد)

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور اگر خوشبو میسر ہو تو خوشبو لگا کر جمعہ کی نماز کے لئے آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھاندے، پھر جس قدر سنتوں کی خدا توفیق دے پڑھے اور امام کے آنے سے نماز کے ختم ہونے تک خاموش رہے تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔''

جمعہ چھوڑنے کی سزا

بہر حال یہ بات یاد رکھیں کہ ان گناہوں سے گناہ صغیرہ مراد ہیں، گناہ کبیرہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ان فضیلتوں کے مقابلے میں دوسری طرف جو شخص نماز جمعہ کا اہتمام نہیں کرتا اس کے بارے میں بھی سخت وعیدات احادیث میں ذکر ہوئی ہیں، چنانچہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ:

سمعنا رسول الله ﷺ یقول علیٰ اعواد منبره لینتهیّن اقوام عن ودعهم الجمعات او لیختمنّ علیٰ قلوبهم ثم لیکونن من الغافلین۔ (مسلم)

''ہم نے رسول اللہ ﷺ کو منبر کی لکڑی (سیڑھیوں) پر فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز رہیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دینگے اور ان کا شمار غافلین میں ہونے لگے گا۔''

دل پر مہر لگنے کے اثرات

محترم سامعین! اس حدیث مبارکہ پر اگر غور کریں تو ایک بڑی خطرناک وعید کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس دل پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دیتا ہے تو پھر اس پر کوئی بات اثر انداز نہیں ہوسکتی اور وہ ہدایت سے محروم ہوجاتا ہے اور پھر وہ قرآن مجید کے احکام، حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ کے اقوال اسلام کے بہترین تعلیمات اسی طرح جہنم کے خوفناک واقعات وحالات سنتا ہے مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوتا نہ عذاب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی جنت کے حسین مناظر اور خوشخبریوں سے دل میں شوقِ عبادت پیدا ہوتا ہے دین کی کوئی بات اس پر اثر نہیں کرتی اور یہ سب سے بڑی بدبختی کی علامت ہے کیونکہ ہدایت سے محروم ہونا اور دل پر مہر لگ جانا دنیا میں بربادی اور آخرت میں بڑے عذاب کا سبب ہے اور جس شخص کا دل ہدایت قبول کرنے والا ہوگا تو وہ ایک نیک بخت اور خوش قسمت انسان ہوگا۔ یہ دل کی خاصیات میں سے ہے جب یہ سالم اور ہدایت یافتہ ہو تو انسان کو بھی بہترین بنا دیتا ہے۔

غفلت بدبختی کی علامت

دوسری وعید یہ ذکر کی کہ اس کا شمار غافلین میں ہوگا، تو یاد رکھیں غافل سے مراد یہ نہیں کہ دنیا کے کاموں میں غفلت رہے گا، تجارت، دکانداری اور زمینداری میں غفلت کرے گا، کیونکہ ہمارا ذہن جلد دنیا اور مال و دولت کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔ جہاں مال و دولت و تجارت سے نقصان کا مسئلہ ہوتو اس کا خاص خیال ہوتا ہے اس ضمن میں حضرت شاہ تھانویؒ کا واقعہ یاد آگیا، فرماتے ہیں کہ ایک ہندو بنیا مرگیا تو فرشتوں نے ان سے پوچھا کہ کہاں جانا چاہتے ہو جنت میں یا جہنم میں؟ تو ہندو نے کہا جہاں دو پیسے کا فائدہ ہو ادھر ہی لے جاو، بہر حال تو میں یہ بات کررہا تھا کہ غفلت سے مراد دنیاوی غفلت نہیں بلکہ وہ غفلت مراد ہے کہ اللہ کی یاد بھول جائے اور اللہ کی یاد سے غافل ہونا بڑی بدبختی کی علامت ہے جب اللہ کے ذکر سے محروم ہوجائے تو پھر اس دل کا نہ ہونا بہتر ہے اس دل میں پراگندہ دنیا کے خیالات، لالچ مال، حرص دنیا، شہوات نفسانی تو موجود ہوں مگر اللہ کی یاد نہ ہوتو پھر اس سے موت ہی بہتر ہے، حضرت عبداللہ بن مبارکؒ بڑے بزرگ گزرے ہیں وہ کہیں جارہے تھے کہ راستے میں ایک لڑکے پر نظر پڑی جو چہرے سے بڑا سنجیدہ اور ذہین نظر آرہا تھا، آپ نے ان سے پوچھا کہ بیٹا کچھ پڑھا بھی ہے یا یوں ہی اپنی عمر اور جوانی ضائع کررہے ہو تو اس جوان نے جواب دیا کہ کچھ زیادہ تو نہیں پڑھا صرف چار چیزوں کا علم ہے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ نوجوان نے جواب دیا کہ سر کا علم، کانوں کا علم، زبان کا علم اور دل کا علم حاصل ہے، یعنی سر کا علم یہ ہے کہ سر صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکانے کیلئے ہے، کان صرف اللہ تعالیٰ کا کلام سننے کے لئے ہے، زبان صرف اللہ کا ذکر کرنے کیلئے ہے اور دل صرف اسکی یاد بسانے کیلئے ہے۔

ترک جمعہ پر وعید

محترم حضرات! نماز جمعہ کی اہمیت اور نہ کرنے پر وعیدات آپ نے سنی کہ جو شخص مسلسل نماز جمعہ ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل پر مہر لگا دیتا ہے اسی طرح حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے

ان النبیﷺ قال لقوم یتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان امر رجلا یصلی بالناس ثم احرق علیٰ رجال یتخلفون عن الجمعة بیوتهم۔ (صحیح مسلم)

نبی کریم ﷺ ان لوگوں کے بارے میں جو نماز جمعہ میں پیچھے رہ جاتے ہیں (نماز جمعہ نہیں پڑھتے) فرمایا کہ میں سوچتا ہوں کہ میں کسی شخص کو کہوں کہ وہ نماز پڑھائے اور پھر میں جا کر ان لوگوں کی گھروں کو جلادوں جو جمعہ کی نماز سے غافل رہتے ہیں۔

جمعہ چھوڑنے والا منافق

حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس رحمۃ للعالمین ہے لیکن اس کے باوجود جب ترک جمعہ کی بات آئی تو اتنی سختی سے فرمایا کہ ایسے بدبختوں کے گھروں کو جلادوں، جو ہفتے میں ایک دن بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں اللہ کے گھر نہیں آسکتے۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت میں تو پھر بڑی تنبیہ ہے، فرماتے ہیں کہ:

ان النبی ﷺ قال :من ترکِ الجمعة من غیر ضرورة کتب منافقا فی کتاب لایمحیٰ ولا یبدل (وفی بعض الروایات ثلاثاً) (مشکوٰۃ المصابیح)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بلا عذر نماز جمعہ چھوڑ دیتا ہے وہ ایسی کتاب میں منافق لکھا جاتا ہے جو نہ کبھی مٹائی جاتی ہے اور نہ کبھی تبدیل کی جاتی ہے اور بعض روایات میں ہے کہ جو شخص تین جمعے چھوڑ دے

دعوت فکر

بہر حال ترک جمعہ پر رسول اللہ ﷺ کی وعیدیں سن لیں، اب اپنے آپ کا جائزہ لیں اپنی طرز زندگی کو دیکھیں کہ ہمارے ذہنوں میں جمعہ کی وہ عظمت موجود ہے جو احادیث میں ذکر ہے کیا ہم جمعہ کا اہتمام اس طریقے سے کرتے ہیں جس کا ہمیں حکم دیا گیا تو جواب یقیناً نہیں میں ہوگا ہمارے سب پروگرام و تقاریب کا انعقاد جمعے کے دن ہوتا ہے جسکی وجہ سے نماز جمعہ فوت ہوجاتی ہے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے ہفتہ کا دن عبادت کیلئے مخصوص کیا اور عبادت کے علاوہ کاموں پر پابندی لگائی لیکن جب انہوں نے حکم نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے انکی شکلیں مسخ کردیں ذرا اس بات پر سوچیں کہیں ہم بھی اس مبارک دن کی بے حرمتی کرکے اس عذاب کے مستحق نہ ٹھہر جائیں، اللہ تعالیٰ نے ہم سب پر بڑا فضل کیا کہ صرف دن کا مختصر سا حصہ عبادت کیلئے لازم فرمایا کہ صرف آذان ہوتے سے لیکر نماز جمعہ ادا ہونے تک عبادت کا ہے، اور جب نماز جمعہ ادا کرچکو تو پھر اپنے کام کاج میں لگ جاؤ، لیکن اس کے باوجود ہمارا حال یہ ہے کہ اول تو ہمیں احساس نہیں ہوتا کہ آج جمعہ ہے اور جو حضرات تشریف لاتے ہیں ان کی بھی کوشش ہوتی ہے کہ عینِ خطبہ کے وقت مسجد میں پہنچیں یا صرف نماز میں شامل ہوجائیں کہ کہیں ٹائم ضائع نہ ہوجائے مسجد میں حالانکہ یہ بات بھی یادرکھیں کہ علماء کرام نے صراحت کیساتھ یہ مسئلہ ذکر کیا ہے کہ جمعہ کی پہلی اذان کے بعد دنیا کا کام کرنا، تجارت اور دکانداری و زمینداری کے تمام کام حرام ہیں اور اذان ہونے ہی مسجد کی طرف چل دینا چاہئے تاکہ جمعہ کے دن کے جو فضائل ذکر ہوئے ان کے حقدار بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر نیک کام میں سبقت اور یوم جمعہ کی تمام فضیلتوں کو حاصل کرنے کیساتھ ساتھ بروقت اپنے دربار اقدس میں حاضر ہونے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین